گڑیا گھر
تحریر: معظم جاوید بخاری

گڑیا گھر

تحریر: معظم جاوید بخاری

ایک گھر میں بچوں نے چھوٹا سا گڑیا گھر بنایا۔ اس میں ہر قسم کی چیزیں رکھیں اور اسے خوب سجایا۔ اس میں کپڑے، پردے، فرنیچر اور ہر طرح کا سامان موجود تھا۔ بچوں نے ایک گڑیا اور ایک گڈا اس میں رکھ کر اس گھر کو مکمل کر دیا۔ وہ اسے دیکھ کر بہت خوش ہوتے۔ اس گھر میں کہیں سے دو چوہے آ گئے۔ وہ دونوں میاں بیوی تھے اور خوراک کی تلاش میں اِدھر اُدھر مارے پھرتے تھے۔ وہ جب اس گھر میں پہنچے تو انہیں اپنے رہنے کیلئے کوئی بل دکھائی نہ دی۔ گھر میں ان کی ضرورت کے مطابق خوراک تو موجود تھی مگر سر چھپانے کا کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ چوہیا نے چوہے کو مشورہ دیا کہ وہ اب کہیں اور نہیں جائیں گے بلکہ یہیں رہیں گے۔ چوہا خود بھی خوراک کی فراوانی دیکھ کر وہیں ٹھہرنے کا سوچ رہا تھا۔ اس نے گھر کے تمام دریچے کھنگال ڈالے مگر اسے کوئی ایسا سوراخ

دکھائی نہ دیا جسے بل بنایا جا سکتا ہو۔ چوہے نے دیواروں کو ٹھونک بجا کر دیکھا کہ شاید کوئی کھوکھلی ہو اور وہ اپنے نوکیلے دانتوں سے وہاں سوراخ بنا لے مگر اسے ہر طرف سے ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔ چوہیا بھی سر چھپانے کی تلاش جگہ ڈھونڈتی پھر رہی تھی۔ اچانک اسے گڑیا گھر دکھائی دیا۔ جو بالکل الگ تھلگ اور ایک کونے میں پڑا ہوا تھا۔ چوہیا نے اس کے قریب جا کر دیکھا تو یہ اسے بڑا اچھا لگا۔ اس نے چوہے کو آواز دے کر بلایا اور اس گڑیا گھر کے بارے میں اپنے ارادے سے مطلع کیا۔ چوہے نے گڑیا گھر کو چاروں طرف سے دیکھا۔ یہ دیکھنے کو تو محفوظ لگتا تھا مگر کیا اس کے سر چھپانے کیلئے وہ صحیح ثابت ہو سکتا تھا۔ چوہا چوہیا کو ساتھ لئے گڑیا گھر میں داخل ہو گیا۔ وہ جب دروازے سے اندر داخل ہوئے تو انہیں بڑی حیرت ہوئی گڑیا گھر کے فرش پر خوبصورت اور نرم

وملائم قالین بچھا ہوا تھا۔ دیواروں پر نفیس پردے آویزاں تھے اور گڑیا گھر میں میز کرسیاں اور فانوس بھی موجود تھے۔ وہ دونوں ڈرتے ڈرتے اندر کے کمرے کی طرف بڑھ گئے۔ ایک طرف گملوں میں پھولوں والے پودے پڑے تھے۔ گھر بڑا دلکش اور دیدہ زیب تھا۔ وہ دونوں چند قدم آگے بڑھے تو انہیں سامنے کھانے کی میز دکھائی دی جس کے گرد کرسی نفاست سے سجائی گئی تھیں۔ میز پر چھوٹی چھوٹی پلیٹوں میں کھانا موجود تھا۔ یوں لگتا تھا جیسے کسی نے ان کیلئے دعوت کا انتظام کر رکھا ہو۔ چوہا اور چوہیا نے جب کھانا دیکھا تو اس کے منہ میں پانی بھر آیا۔ چوہیا کھانے کی طرف لپکنے لگی تو چوہے نے اسے روکا اور باقی کمروں میں جھانکنے لگا کہیں وہاں کوئی موجود نہ ہو۔ جب اس نے سارے گھر میں کسی کو نہ پایا تو وہ کھانے کی میز کی طرف بڑھ گیا۔ دونوں نے چھری کانٹا

اُٹھایا اور سلیقے سے کھانا کھانے لگے۔ پلیٹوں میں مچھلی اور گوشت کے پارچے اور سبزیوں کے ٹکڑے پڑے تھے۔ چوہے نے کانٹے سے گوشت کو پکڑا اور چھری سے اسے کاٹ کر دوسری پلیٹ میں ڈالنے لگا۔ اس نے چھری سے اسے کاٹ کر دوسری پلیٹ میں ڈالنے لگا۔ اس نے ایک پلیٹ چوہیا کی طرف بڑھا دی اور دوسری میں خود کھانے لگا۔ وہ بڑی تہذیب سے کھانا کھا رہے تھے۔ گوشت کے پارچوں کو ختم کر لینے کے بعد وہ سبزی اور پھلوں کے ٹکڑوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے کچھ ہی دیر میں ان کا بھی صفایا پھیر دیا۔ اب دسترخوان پر صرف مچھلی کے پارچے بچے تھے۔ چوہے نے چھری کانٹے کی مدد سے انہیں کاٹنا شروع کیا۔ وہ بڑے سخت تھے۔ چوہے نے زور لگایا تو مچھلی کا پارچہ پلیٹ میں سے پھسل گیا۔ چوہے اس دوران خود پر قابو نہ رکھ سکا اور کرسی سمیت فرش پر الٹ گیا۔ اس نے گرنے سے بچنے کیلئے میز کے کپڑے کو تھامنا چاہا تو وہ پلیٹوں سمیت

کھسک آیا۔ کئی پلیٹیں فرش پر گر کر ٹوٹ گئیں اور کھانا بکھر گیا۔ چوہے کو یہ دیکھ کر بڑا غصہ آیا۔ اس نے ایک طرف پڑا ہوا شمعدان اُٹھایا اور گری ہوئی پلیٹوں کو پیٹنے لگا۔ چوہیا خاموش بیٹھی ہوئی یہ سب دیکھ رہی تھی۔ اس نے چوہے کو منع کیا کہ شور مت کرو ورنہ کوئی اس طرف آ گیا تو انہیں یہ گڑیا گھر چھوڑنا پڑ جائے گا۔ چوہا یہ سن کر رُک گیا۔ اس نے کھانے کی میز کو چھوڑا اور ایک طرف بڑھ گیا۔ وہ ننھی ننھی سیڑھیاں چڑھتا ہوا گڑیا گھر کی چمنی میں پہنچ گیا۔ چمنی میں سے اس نے گردن نکال کر باہر کا جائزہ لیا کہ شاید کوئی شور سن کر اس طرف آ رہا ہو مگر باہر ہر طرف سکون تھا۔ چوہیا بھی دوسری چمنی میں پہنچ کر باہر دیکھنے لگی۔ وہ کافی دیر تک وہیں ٹھہرے رہے۔ جب کافی دیر گزر گئی اور کوئی اس طرف نہ آیا تو ان دونوں کو اطمینان ہو گیا۔ چوہیا نے چوہے کو تنبیہ کی کہ وہ آئندہ ایسی
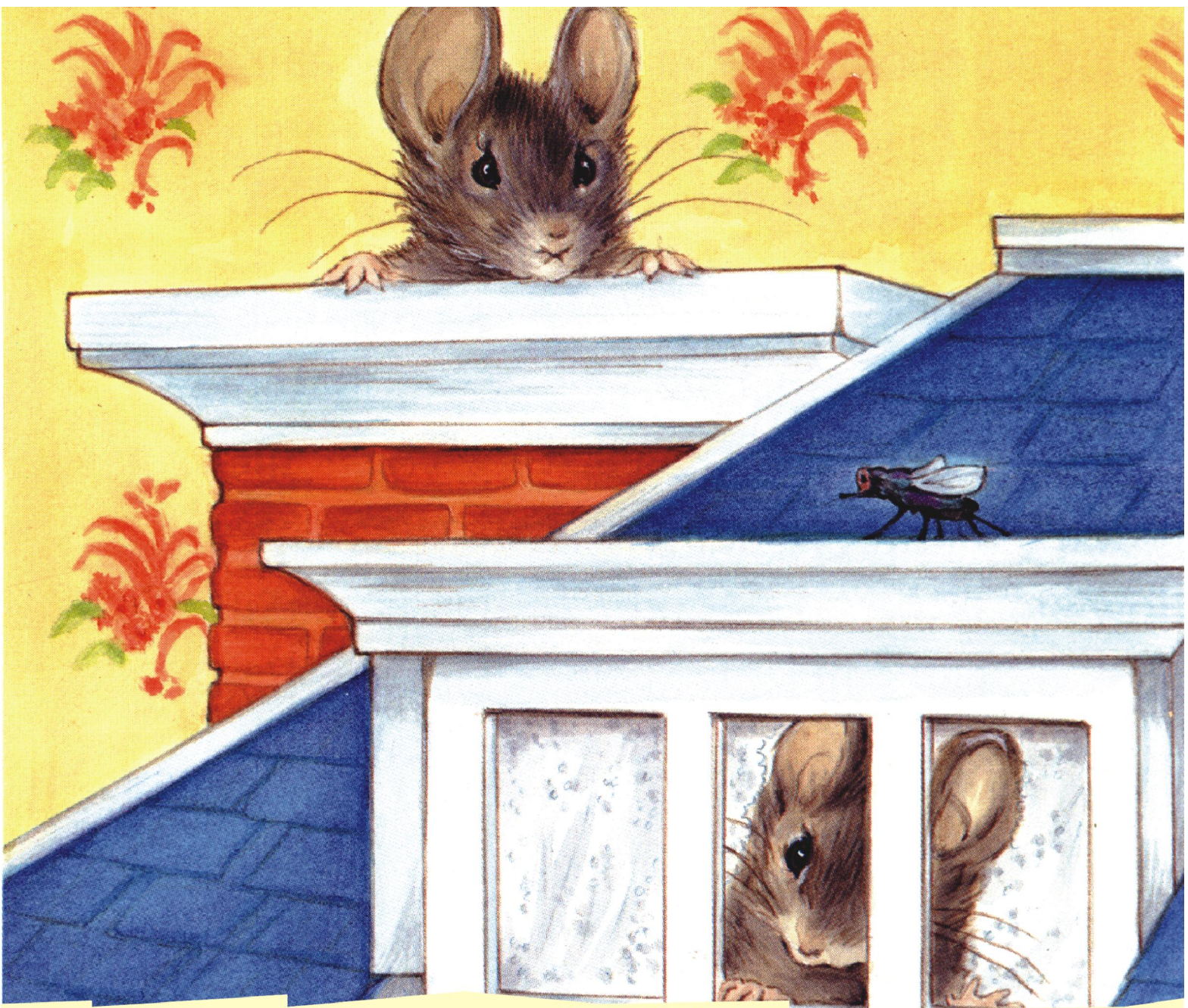
حرکت نہ کرے کیونکہ اس طرح ان سے یہ گڑیا گھر چھن سکتا ہے۔ چوہے نے چوہیا کے ساتھ وعدہ کیا کہ وہ آئندہ اپنے غصے پر قابو رکھے گا اور بلا وجہ ایسی حرکت نہیں کرے گا جس سے گھر کی چیزوں کا نقصان ہو اور گھر چھن جانے کا خطرہ پیدا ہو جائے۔ جب رات پڑ گئی تو وہ دونوں سونے کی جگہ تلاش کرنے لگے۔ ایک کمرے میں انہیں ایک بستر لگا ہوا دکھائی دیا۔ وہ بستر اتنا بڑا نہیں تھا کہ وہ دونوں اکٹھے سو پاتے۔ چوہیا نے کہا کہ وہ اس بستر پر سو جاتی ہے اور چوہا دوسرے کمرے میں اپنا بستر لگا کر سو جائے۔ چوہا جگہ کی کمی دیکھ کر آمادہ ہو گیا۔ جب سونے کی باری آئی تو انہوں نے دیکھا کہ پورے گھر میں صرف ایک تکیہ موجود تھا۔ چوہے نے کہا کہ وہ تکیہ لے گا کیونکہ چوہیا نے نرم بستر لیا ہے، چوہیا ضد کرنے لگی کہ بغیر تکیے کے اسے نیند نہیں آئے گی اس لئے تکیہ وہ لے

گی۔ دونوں میں دھینگا مشتی شروع ہوگئی۔ وہ دونوں تکیے کو منہ میں دبائے اپنی اپنی طرف کھینچنے لگے۔ اسی کھینچا
تانی میں تکیہ پھٹ گیا اور اس کی روئی سارے گھر میں بکھر گئی۔ جب تکیہ اس قابل نہ رہا کہ کسی کے استعمال میں
آسکے تو وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف شرمندگی سے دیکھنے لگے۔ چوہیا نے کہا کہ اگر چوہا ایسا ہی کرتا رہے گا
تو جلد ہی گھر کے مکینوں کو ان کے بارے میں معلوم ہو جائے گا اور پھر وہ انہیں اس گھر میں نہیں رہنے دیں گے۔
کے بارے میں معلوم ہو جائے گا اور پھر وہ انہیں اس گھر میں نہیں رہنے دیں گے۔ چوہے کو اپنے کئے پر ندامت
ہوئی۔ اس نے چوہیا سے معافی مانگی اور آئندہ احتیاط کرنے کا وعدہ کیا۔ پہلے دن کی لڑائی کے بعد ایسا سکون ہوا
کہ وہ دونوں آپس میں کبھی نہیں لڑے اور نہ ہی چوہے کوئی ایسی بات کی جس سے گھر کے مکینوں کو معلوم ہو جاتا

کہ گڑیا گھر میں چوہوں نے قبضہ جما لیا ہے۔ بچے روزانہ گڑیا گھر کو دیکھنے آتے تو دونوں چوہے نیچے والے کمروں میں چھپ جاتے۔ بچوں کو معلوم ہی نہ ہوسکا کہ گڑیا گھر میں چوہے رہتے ہیں۔ وہ گڑیا گھر کی صفائی کرتے، پردے دھو کر لٹکاتے اور اپنی گڑیا گڈے کیلئے کھانا میز پر سجا کر واپس لوٹ جاتے۔ جب چوہوں کو اطمینان ہو جاتا کہ بچے اب واپس لوٹ کر نہیں آئیں گے تو وہ اطمینان سے نکلتے اور میز پر لگا ہوا کھانا چٹ کر جاتے۔ ایسے ہی وقت گزرتا چلا گیا۔ پھر چوہیا نے ڈھیر سارے بچے دیئے جو گڑیا گھر میں یوں رہتے جیسے وہ ان کا اپنا گھر ہو۔ یہ سلسلہ زیادہ دیر تک نہ چل سکا کیونکہ گھر کے مکینوں کو معلوم ہو گیا تھا کہ گڑیا گھر میں چوہوں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ گھر والوں نے گڑیا گھر کو چوہوں سمیت باہر کوڑے دان میں پھینک دیا جہاں سے وہ گڑیا گھر کوڑے کے ڈھیر میں پہنچ گیا۔ چوہوں کو اس اتنی محبت ہو چکی تھی کہ وہ اسے چھوڑنا نہیں چاہتے تھے۔ انہوں نے کوڑے کے ڈھیر پر بھی اسے اپنا گھر بنائے رکھا۔ ◎

پیارے بچوں کیلئے پیاری پیاری اور سبق آموز رنگین کہانیوں کی خوبصورت کتابیں
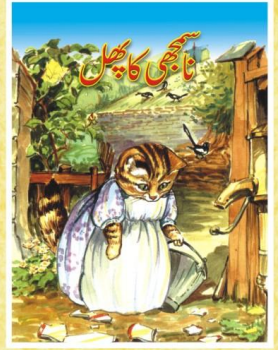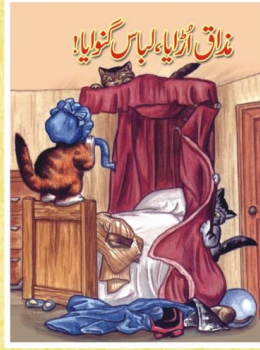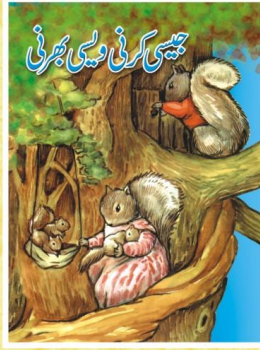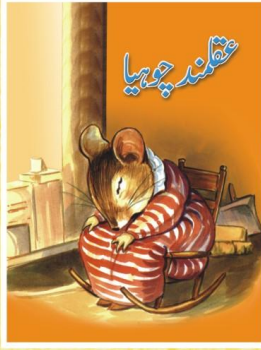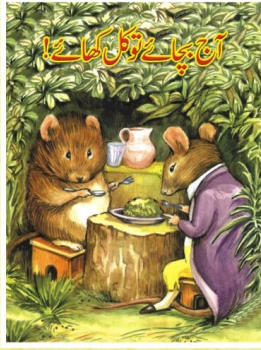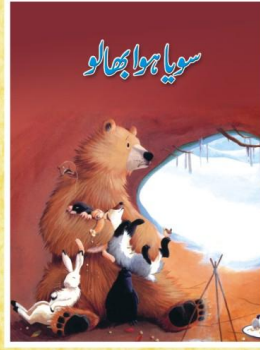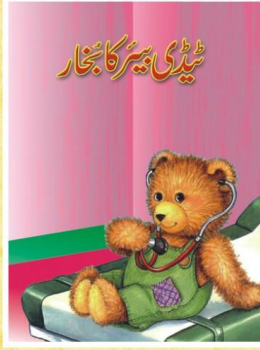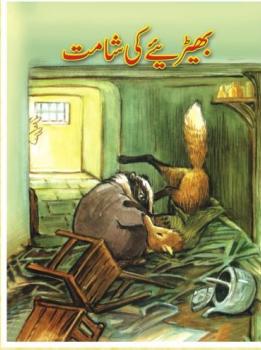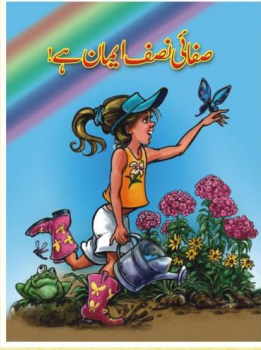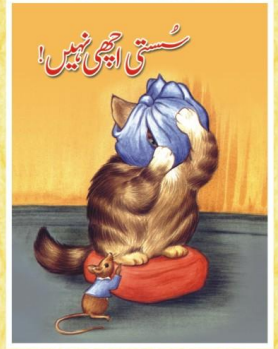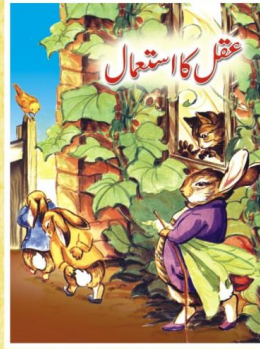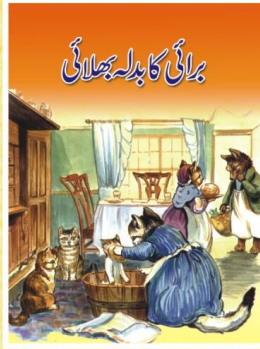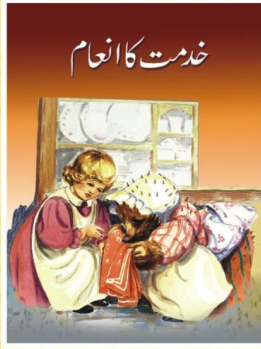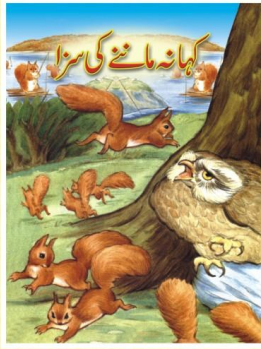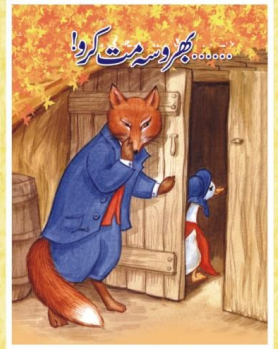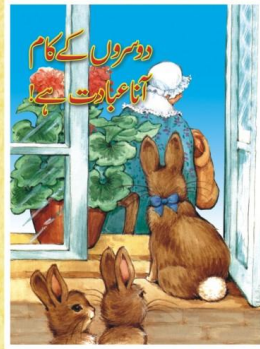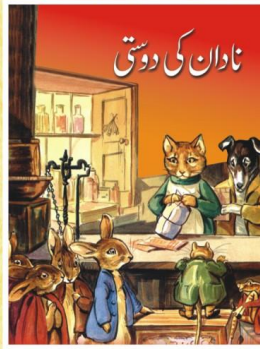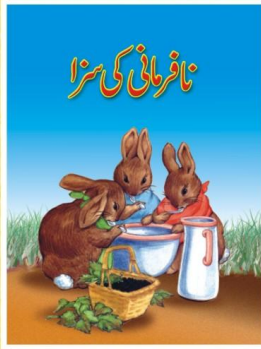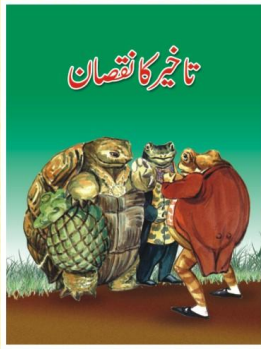
ان کے علاوہ سیپارے، دُعائیں، ہر قسم کی کہانیاں، شعروشاعری، نعتیں، لطائف، دسترخوان اور جنرل کتب ہر سائز میں دستیاب ہیں۔

شائع کردہ:
القائم ٹریڈرز
پہلی منزل فضل الٰہی مارکیٹ اُردو بازار لاہور
فون: 042-7224472 موبائل: 0300-4062934